ABC Certified | Member AKNS | باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت

www.dailydhartiajk.com dailydharti@gmail.com

روزنامہ

کشمیر دھرتی

راولاکوٹ

چیف ایڈیٹر: عابد صدیق

ایڈیٹر: اعجاز قمر

جلد03	بدھ 15 مارچ 2023ء 22 شعبان 1444ھ 28 پھاگن 2079	صفحات04 / قیمت20روپے	شمارہ نمبر11

وائس چانسلر جامعہ پونچھ ڈاکٹر ذکریا ذاکر کے اعزاز میں یونیورسٹی آف اوکاڑہ میں تقریب

جامعہ اوکاڑہ کی 4 سالہ قلیل مدت میں کیو ایس رینکنگ میں شمولیت سابق وائس چانسلر کا منفرد اعزاز اور ریکارڈ ہے، خراج تحسین

جامعہ پونچھ راولاکوٹ آزاد خطہ کی اہم جامعہ، ترقی کا پوٹینشل موجود، جلد کیو ایس رینکنگ میں شامل ہوگی،، وائس چانسلر کا خصوصی خطاب

راولاکوٹ (دھرتی نیوز) یونیورسٹی آف اوکاڑہ نے اپنے بانی وائس چانسلر پروفیسر ڈاکٹر محمد ذکریا ذاکر (پرائیڈ آف پرفارمنس)" جو اب جامعہ پونچھ راولاکوٹ کے وائس چانسلر کی حیثیت سے خدمات سر انجام دے رہے ہیں" کی جامعہ اوکاڑہ کیلئے گراں قدر خدمات کے اعتراف میں خصوصی تقریب کا انعقاد کیا۔ تقریب میں مقررین نے خدمات کو زبردست الفاظ میں خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ ڈاکٹر ذکریا ذاکر کی قیادت میں (بقیہ 15 صفحہ 03 پر)

جامعہ اوکاڑہ نے 4 سالہ ریکارڈ مدت میں ''کیو ایس رینکنگ'' میں شمولیت سمیت کامیابیوں کے کئی سنگ میل عبور کیئے۔ جامعہ نے ابتداء کے مشکل وقت اور نامسائد حالات میں ریکروٹمنٹ، داخلوں کے مراحل کامیابی سے طے کرتے ہوئے جامعات کی صف میں ممتاز شناخت حاصل کی۔ مقررین نے کہا کہ ڈاکٹر ذکریا ذاکر اعلیٰ تعلیمی اداروں کے قیام اور انکو استحکام، موثر تحقیقی اور تدریسی سرگرمیوں کے فروغ اور جامعات کو جدید تقاضوں سے ہم آہنگ کرنے میں وسیع تجربے کی حامل شخصیت ہیں۔ جامعہ اوکاڑہ کیلئے ان کی خدمات کو سنہری حروف سے لکھا جائے گا۔ تقریب میں وائس چانسلر گورنمنٹ کالج یونیورسٹی فیصل آباد ڈاکٹر شاہد کمال، وائس چانسلر جامعہ ساہیوال ڈاکٹر جاوید اختر، وائس چانسلر ایمرسن یونیورسٹی ملتان ڈاکٹر محمد رمضان، پنجاب یونیورسٹی سے ڈاکٹر خالد محمود، ڈاکٹر اسرار چشتی، سابق کنٹری ہیڈ اے پی پی وقار چودھری اور دیگر بھی موجود تھے۔ اس موقع پر جامعہ اوکاڑہ کے اساتذہ کو تحقیقی میدان میں کارہائے نمایاں سرانجام دینے پر توصیفی شیلڈز اور اسناد دی گئیں۔ تقریب میں مہمان خصوصی کی حیثیت سے اپنے خطاب میں وائس چانسلر جامعہ پونچھ ڈاکٹر محمد ذکریا ذاکر نے کہا کہ سائنس و ٹیکنالوجی کے میدان میں نئے رجحانات کے باعث اب جامعات کے چیلنجز میں اضافہ ہوگیا ہے کیونکہ اعلیٰ تعلیمی اداروں کا کام اب صرف علم تقسیم کرنا نہیں بلکہ اس کو تخلیق کرکے معاشرے کیلئے کارآمد بھی بنانا ہے۔ انھوں نے کہا کہ قوموں کے درمیان ترقی کی دوڑ میں توجہ کا مرکز اور محور دراصل اعلیٰ تعلیم کے ادارے ہی ہوتے ہیں یا یوں کہہ لیجئے کہ ترقی کیلئے دوڑ کا دارومدار دراصل اعلیٰ تعلیمی اداروں کی کارکردگی پر ہوتا ہے۔ انھوں نے کہا کہ میرا مشاہدہ ہے کہ ترقی کیلئے نئی جامعات میں زیادہ پوٹینشل موجود ہے کیونکہ وہاں روایتی سیاست نہیں ہوتی جبکہ ینگ اور کوالیفائیڈ فیکلٹی کو عصر حاضر کے چیلنجز کا بخوبی ادراک ہے۔ انھوں نے کہا کہ جامعہ پونچھ راولاکوٹ ''کیو ایس رینکنگ میں شمولیت کیلئے دن رات محنت کررہی ہے۔ ہماری کیو ایس کمیٹی کے ممبران اپنی پیشہ وارانہ صلاحیت کو بروئے کار لارہے ہیں۔ جامعہ پونچھ محل وقوع کے اعتبار سے آزاد خطہ کی ایک انتہائی اہم جامعہ ہے۔ مجھے یقین ہے جامعہ پونچھ کی کیو ایس رینکنگ میں شمولیت جلد ہوگی جس سے ملکی اور عالمی سطح پر ہماری اچھی پہچان اور ساکھ ہوگی۔